خلاصہ خطبہ جمعہ 11 ستمبر 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج جن بدری صحابی کا ذکر کروں گا وہ ہیں حضرت بلال بن رباحؓ۔ آپؓ امیّہ بن خلف کے غلام تھے۔ حضرت بلالؓ کی والدہ حبشہ کی رہنے والی تھیں جبکہ آپؓ کے والد سرزمینِ عرب سے ہی تعلق رکھتے تھے۔ آپؓ کی پیدائش مکّہ یا ایک روایت کے مطابق سُراہ مقام پر ہوئی۔ آنحضرت ﷺ نے آپؓ کی نسبت فرمایا کہ بلال اہلِ حبشہ میں سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

حضرت بلالؓ کو اسلام لانے کی پاداش میں سخت ترین عذاب دیا جاتا تاہم آپؓ ہر طرح کی سختی برداشت کرتے اور خدا کی وحدانیت کا نعرہ اَحد اَحد پکار کر بلند کرتے رہتے۔ ایک روایت کے مطابق بلالؓ کو اُن کے مالکوں نے زمین پر لٹادیا اور سنگریزے اور گائے کی کھال آپؓ پر ڈال دی اور کہنے لگے کہ تمہارا ربّ لات اور عزیٰ ہے مگر آپ اَحد اَحد ہی کہتے رہے۔ حضرت ابو بکرؓ نے یہ منظر دیکھا تو سات اوقیہ یعنی دوسَواسّی درہم کے عوض آپؓ کو خرید کر آزاد کردیا۔ لوگوں نے کہا کہ ہم تو اسے ایک اوقیہ میں بھی بیچ دیتے تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ اگر تم سَو اوقیہ میں بھی بیچتے تو میں اسے خرید لیتا۔ ایک روایت کے مطابق حضرت عمرؓ کہا کرتے تھے کہ ابو بکر ہمارے سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سردار یعنی بلال کو آزاد کیا۔

ہجرتِ مدینہ کے موقعے پر بلالؓ نے سعد بن خیثمہ کے گھر قیام کیا اور آپؓ کی مؤاخات حضرت عبیدہ بن حارث یا حضرت ابو رویحہ خیثمی کے ساتھ قائم ہوئی۔

ہم احمدیوں کو اُس وقت کے خلیفہ کی طرف سے یہ نصیحت ملی تھی کہ ہماری ہجرت خدا تعالیٰ اور اسلام کے لیے ہے۔ لیکن آج وہ لوگ جو پاکستان کی تعمیر کے خلاف تھے اُس کی اساس اور بنیاد کے دعوے دار بن کر اپنے جھوٹ اور فریب سے احمدیوں کو بنیادی شہری حقوق سے محروم کر رہے ہیں۔ جس دین کی برتری اور خدمت کی خاطر ہم نے ہجرت کی، پاکستان کی پارلیمان نے اپنے سیاسی مقاصد کی خاطر ہم پر اُس دین کا نام لینے پر بھی پابندی لگادی ہے۔ ہمیں ان کی کسی سند کی ضرورت نہیں لیکن افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ ملک کے ان نام نہاد ٹھیکے داروں نے یہ ظلم صرف احمدیوں پر نہیں بلکہ پاکستان پر کیا ہے۔ یہ لوگ ملک کی بدنامی اور ترقی کو روکنے کا باعث بن رہے ہیں، دیمک کی طرح اس کی بنیادوں کو چاٹ رہے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ظالموں سے اس ملک کو پاک کرے۔

فرمایا اب میں دوبارہ حضرت بلالؓ کے واقعات بیان کرتا ہوں۔ آپؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ غزوۂ بدر میں آپؓ نے انصار کی ایک جماعت کے ساتھ مل کر امیّہ بن خلف کو قتل کیا تھا۔ بلالؓ آنحضرت ﷺ کے سیکرٹری یا خزانچی بھی تھے۔ ایک موقعے پر آنحضور ﷺ نے عورتوں کو صدقہ دینے کی تلقین فرمائی تو عورتیں اپنے ہاتھوں کو جھکا جھکا کر اپنی انگوٹھیاں اتارتیں اور حضرت بلالؓ کے کپڑے میں ڈالتی جاتی تھیں۔

حضرت بلالؓ کو سب سے پہلا مؤذن ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ساری زندگی میں آپؓ سفر و حضر میں مؤذن رہے

حضورِ انور نے فرمایا کہ حضرت بلالؓ کا کچھ تھوڑا سا ذکر باقی ہے جو ان شاء اللہ آئندہ بیان ہوگا۔ خطبے کے دوسرے حصّے میں حضورِ انور نے چار مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

پہلا ذکرِ خیر عزیزم رؤوف بن مقصود جونیئر بیلجیم متعلم جامعہ احمدیہ یوکے کا تھا جو 4 ستمبر کو بوجہ برین ٹیومر وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم 2018ء میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ عزیزم خوش اخلاق، خوش گُفتار، وقف کی روح کو سمجھنے اور خلافت سے محبت کرنے والے، نہایت روشن دماغ، غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل نَوجوان تھے۔ مرحوم جامعہ مکمل کرنے سے پہلے ہی ایک بہترین مبلغ تھے۔ان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب سابق نائب امیر ضلع اسلام آباد، آنریبل کابنے کا باجا کاٹے صاحب آف سینیگال

مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کا ذکر خیر فرمایا